الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 5 اگست 2021

آج الیکشن کمیشن میں چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی صدارت میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مردم شماری کے اعداد و شمار کی حتمی اشاعت، آئین میں کی جانے والی 24 ویں اور 25 ویں ترامیم اور حلقہ بندی پر اس کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن، سیکرٹری وزارت قانون و انصاف، سیکرٹری وزارت پارلیمانی امور، ایڈیشنل سیکرٹری وزارت منصوبہ بندی ترقی و خصوصی اقدامات اور ممبر ادارہ شماریات کے علاوہ الیکشن کمیشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد اس بات پر غور و خوض کرنا تھا کہ مردم شماری کے حتمی اعداد و شمار کی اشاعت کے بعد قومی و صوبائی اسمبلیوں کے لیے نئی حلقہ بندیاں کروانا کس حد تک ضروری ہیں۔ مزید برآں الیکشن کمیشن نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ مشترکہ مفادات کونسل (CCI) کے فیصلے کی روشنی میں حکومت کی جانب سے نئی مردم شماری کے لیے کیا روڈ میپ مرتب کیا گیا ہے۔ سپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا کہ مردم شماری کے حتمی نتائج کی اشاعت کے نتیجے میں درجہ ذیل اثرات موجودہ حلقہ بندیوں پر ہو سکتے ہیں۔

۱۔ مردم شماری 2017 کے عبوری اور حتمی اعداد و شمار میں اگر کافی فرق ہوا تو قومی اسمبلی کی نشستوں کی تقسیم میں رد و بدل ہو سکتا ہے۔

۲۔ آئین کی 25 ویں ترمیم کے نتیجے میں وفاق کے زیر انتظام سابقہ قبائلی علاقہ جات کا خیبر پختونخواہ میں انضمام اور اس کے نتیجے میں قومی اسمبلی کی 12 نشستوں کے خاتمے سے خیبر پختونخواہ کی قومی اسمبلی کے حلقہ جات کی حلقہ بندی دوبارہ ہو گی اور ملک کے تمام قومی اسمبلی کے حلقہ جات کے نام و نمبر تبدیل ہو جائیں گے۔

۳۔ خیبر پختونخواہ کی صوبائی اسمبلی کے لیے 16 عام نشستوں کے اضافہ سے صوبہ میں نئی حلقہ بندی کرنا ضروری ہو گی۔

۴۔ صوبوں اور وفاق کے مختلف یونٹ جس میں نئے اضلاع کا قیام اور خاتمے کے علاوہ ان میں رد و بدل سے حلقہ بندی پر اس کے اثرات مرتب ہونگے۔

سیکرٹری قانون وانصاف اور سیکرٹری پارلیمانی امور نے اس ضمن میں الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا کہ مردم شماری کے حتمی نتائج کی اشاعت اور نئی حلقہ بندی کا معاملہ کابینہ کے سامنے رکھا جا چکا ہے کہ آیا آئین کے آرٹیکل 51(3) اور 51(5) کی روشنی میں قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد میں ردوبدل ہو گا یا نہیں انہوں نے کمیشن کو بتایا کہ کابینہ کے فیصلے کے بعد صورت حال واضح ہو جائے گی اور اس بارے میں الیکشن کمیشن کو مطلع کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے اس حوالے سے سیکرٹری قانون وانصاف سے قانونی رائے طلب کی کہ آیا الیکشن کمیشن مردم شماری کے حتمی نتائج کے بعد نئی حلقہ بندی کی جانب پیش رفت کر سکتا ہے باوجود اس کے کہ مردم شماری کے عبوری اور حتمی نتائج کے اعداد وشماری میں کوئی خاص فرق نہیں۔ اس ضمن میں الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا گیا کہ کابینہ کی میٹنگ کے منٹس آنے کے بعد اس ضمن میں کوئی رائے دی جاسکتی ہے سیکرٹری پارلیمانی امور اور سیکرٹری قانون وانصاف کی متفقہ رائے تھی کہ آئین کے آرٹیکل 222 (b) اور الیکشن ایکٹ کی شق 17(2) کے تحت الیکشن کمیشن کے پاس اختیارات موجود ہیں کہ حلقہ بندی سے متعلق مناسب فیصلہ کرے تاہم اگر الیکشن کمیشن چاہے گا تو اس سلسلے میں اسکی پوری معاونت کی جائے گی۔

پاکستان بیورو آف سٹیسٹکس کی جانب سے ممبر پلاننگ نے الیکشن کمیشن کے سامنے عبوری اور حتمی مردم شماری کے اعداد وشمار کا تقابلی جائزہ پیش کرتے ہوئے آگاہ کیا کہ دونوں کے اعداد وشمار میں کوئی قابل ذکر فرق نہیں ہے۔ ممبر پاکستان بیورو نے آئندہ ہونے والی مردم شماری کے حوالے سے روڈمیپ کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا کہ آئندہ مجوزہ مردم شماری کے نتائج الیکشن کمیشن کو فراہم کرنے کے حوالے سے 31 دسمبر 2022 کی تاریخ تجویز کی گئی ہے۔